یہ معمولی جلسے نہیں، یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمۂ دین پر بنیاد ہے

جلسہ کے ان دنوں میں ہمیں اپنے جائزے لیتے ہوئے حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کے معیاروں کو بلند کرنے کی کوشش کرنی چاہئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 26 دسمبر 2014ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 26 دسمبر 2014ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ حسب معمول ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے خطبہ کے شروع میں ان دنوں میں قادیان اور بعض دیگر ممالک میں جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ کے انعقاد کا ذکر فرمایا۔ جلسہ سالانہ کی تاریخ بیان کی اور پاکستان میں جلسہ سالانہ کے انعقاد پر پابندی عائد کئے جانے کا ذکر کرنے کے بعد فرمایا کہ ہر سال دسمبر کا مہینہ پاکستان میں بسنے والے احمدیوں کے لئے جلسے کے حوالے سے جذبات میں ایک غیر معمولی جوش پیدا کرنے والا بن کر آتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ ان کے یہ جذبات خدا تعالیٰ کے حضور اس طرح بہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرتے ہوئے ہر مخالفت، ہر تنگی، ہر مشکل کو خس و خاشاک کی طرح بہا کر لے جائیں اور پاکستان کے احمدی بھی ان برکتوں سے فیضیاب ہو سکیں جن سے آج دنیائے احمدیت فیض پا رہی ہے۔ مخالفین نے تو پابندی لگا کر احمدیت کی ترقی کو روکنا چاہا مگر خدا کے فضل سے دنیا کے تمام ممالک میں جہاں جماعت احمدیہ قائم ہے، جلسہ سالانہ منعقد کئے جا رہے ہیں اور اب حضرت مسیح موعود کے قائم کردہ اس جلسے کے نظام نے بین الاقوامی حیثیت اختیار کر لی ہے۔ یہ خدا تعالیٰ کی تقدیروں میں سے ایک تقدیر ہے کہ جماعت احمدیہ کے ذریعہ سے دنیا کو دین حق کی خوبصورت تعلیم کا پتہ چلنا تھا۔ اسی لئے حضرت مسیح موعود نے فرمایا تھا کہ اس جلسے کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمۂ دین پر بنیاد ہے۔ پھر فرمایا کہ اس سلسلے کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب ان میں آ ملیں گی۔ پھر آپ فرماتے ہیں کہ یاد رکھو میرا یہ سلسلہ اگر میری دکانداری ہے تو اس کا نام و نشان مٹ جائے گا لیکن اگر خدا تعالیٰ کی طرف سے اور یقیناً اسی کی طرف سے ہے تو ساری دنیا اس کی مخالفت کرے، یہ بڑھے گا اور پھیلے گا اور فرشتے اس کی حفاظت کریں گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ ہماری بھی کچھ ذمہ داریاں ہیں۔ یاد رکھیں کہ یہ سلسلہ کوئی معمولی سلسلہ نہیں اور نہ یہ جلسے کوئی معمولی جلسے ہیں اور نہ ایک احمدی کہلانا معمولی حیثیت رکھتا ہے بلکہ ہر احمدی کی ایک بہت بڑی ذمہ داری ہے کہ اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت میں حصہ دار بننے کے لئے وہ روحانی انقلاب اپنے اندر پیدا کرے جو حضرت مسیح موعود اپنے ماننے والوں میں دیکھنا چاہتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کا وارث بننے کیلئے صرف جلسہ میں شامل ہونا ہی کافی نہیں بلکہ جو کچھ اس جلسہ سے حاصل کر رہے ہیں انہیں اپنی زندگیوں کا مستقل حصہ بنانا بھی ضروری ہے۔ پس جلسے کے ماحول سے ایک روحانی انقلاب اپنے اندر پیدا کرنے کی یہ کوشش اور اس کے حصول کے لئے دعا ہمیں حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کا وارث بنائے گی۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود نے جلسہ کے حوالہ سے ہی جہاں ہمیں اللہ تعالیٰ کے حق ادا کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے وہاں بندوں کے حق ادا کرنے کی طرف بھی بہت توجہ دلائی ہے۔ اپنے ماننے والوں سے یہ توقع رکھی کہ وہ نرم دلی اور باہم محبت اور مؤاخات میں، بھائی چارے میں ایک نمونہ بن جائیں۔ انکسار دکھانے والے ہوں، ایک دوسرے کے لئے قربانی کا جذبہ رکھنے والے ہوں اور سچائی اور راست بازی کے اعلیٰ معیار قائم کرنے والے ہوں۔ بدخوئی کرنے اور کج خلقی دکھانے سے وہ دور رہنے والے ہوں۔ زندگی سے اس قدر پیار نہ کرو کہ ایمان ہی جاتا رہے۔ ہماری جماعت کو ایسا ہونا چاہئے کہ نری لفاظی پر نہ رہے بلکہ بیعت کے سچے منشاء کو پورا کرنے والی ہو۔ اندرونی تبدیلی کرنی چاہئے، صرف مسائل سے تم خدا تعالیٰ کو خوش نہیں کر سکتے۔ اپنے نفس کی تبدیلی کے واسطے کوشش کرو، نماز میں دعائیں مانگو۔ صدقات، خیرات اور دوسرے ہر طرح کے حیلے سے والذین جاھدوا فینا میں شامل ہو جاؤ۔ حضور انور نے فرمایا کہ جلسے کے اس ماحول میں ہمیں اپنے جائزے لیتے ہوئے حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کے معیاروں کو بلند کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

حضور انور نے ہندوستان میں رہنے والوں اور پاکستانیوں کو بھی جلسہ سالانہ قادیان پر اپنے ساتھ بستر لانے کی بھی تاکید فرمائی۔ اسی طرح یورپ اور دوسرے ملکوں سے جلسہ میں شامل ہونے والوں کو بھی اپنے ساتھ گرم کپڑے لے جانے کی تلقین فرمائی۔ فرمایا کہ باہر کی جماعتیں نمائندوں کی فہرستیں بھی نہیں بھجواتیں، اس میں کافی سستی ہے۔ آئندہ وہاں جلسے پر بھیجنا ہو تو جو کچھ مرکز کوائف کا مطالبہ کرتا ہے، امراء کا کام ہے کہ وہ مرکز کو مہیا کروائیں۔ حضور انور نے جلسہ سالانہ قادیان پر وہاں بعض لوگوں کا اپنی مرضی کی رہائش کا مطالبہ کرنے سے بھی منع فرمایا اور فرمایا کہ جلسہ کی انتظامیہ اپنے حالات کے مطابق جو بھی جگہ آپ کو دے اس پر صبر اور شکر کریں۔

حضور انور نے آخر پر مکرم احمد شمشیر سوکیا صاحب مربی سلسلہ ماریشس کی وفات پر مرحوم کا ذکر خیر کیا اور ان کی خدمات دینیہ کا تذکرہ فرمایا اور نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد ان کی نماز جنازہ غائب پڑھانے کا بھی اعلان فرمایا۔